الجامعة البنورية العالمية
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> jehangir
Address :> Peshawar
Sebject :> NAMAZ E EID

Serial No :> 3643
Fatwa No :> 36821
Date :> 29/10/2007
Email :>

Question :>
We perform eid prayer in a school which lies among the fields but the school is noit waqf. therefore, some people have an objection taht EID prayer is not law ful in a place which is not waqf. plz reply according to quraan and Sunnah and get reward from ALLAH

محترم جناب مفتی صاحب

ہم لوگ عید کی نماز ایک اسکول کی عمارت میں (جو وقف نہیں اور کھیتوں کے بیچ واقع ہے) پڑھتے ہیں۔ لہذا بعض لوگوں کو اس پر اعتراض ہے کہ ایسی جگہ پر نماز جائز نہیں ہے جو وقف نہیں ہے۔ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب ارسال فرمائیں۔

جہانگیر پشاور

الجواب حامداً ومصلیاً

نماز عید کی صحت کیلئے شرعاً کسی میدان وغیرہ کا وقف ہونا لازمی نہیں بلکہ اس مقام کا شہر یا قصبہ یا فناء شہر ہونا لازم ہوتا ہے اب اگر یہ آبادی اور اسکول بھی اس قسم کی آبادی میں واقع ہو تو اس میں نماز عید کی ادائیگی بلاشبہ جائز اور درست ہے ورنہ نہیں۔

وفی الشامیۃ: (والخروج الیها ای الجبانة لصلوة العید سنة وان وسعهم المسجد الجامع هو الصحیح (ص ۱۶۹/۲)

وفی الهدایة: لاتصح الجمعة الا فی مصر جامع او فی مصلی المصر ولا تجوز فی القری لقوله علیه السلام لاجمعة ولا تشریق ولا فطر ولا اضحی الا فی مصر جامع (ص ۱۶۸/۱) عالمگیریة ایضاً ص ۱/۱۵۰ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ مسعود الرحمن عفی اللہ عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی
۱۸ ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ ذیقعدہ ۱۴۲۸

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰

دار الافتاء ۳۶۸۲۱ الجامعة العلمیة
رئیس دار الافتاء جامعة بنوریة العالمیة
رئیس دار الافتاء جامعة بنوریة العالمیة

16/12/2007